جناب شفیق الدین فاروقی

دار العلوم کے شب و روز

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے افغان امن کونسل اور اقوام متحدہ کے نمائندوں کی الگ الگ ملاقاتیں:

جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سربراہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے افغان امن مشن کے ۱۵ رکنی وفد جس کی قیادت سابق افغان صدر پروفیسر برہان الدین ربانی کر رہے تھے' ملاقات کی۔ ملاقات میں افغانستان میں قیام امن اور صلح کی جدوجہد اور موجودہ صورتحال پر تفصیلی بات چیت ہوئی' ملاقات تقریباً تین گھنٹے جاری رہی اس طویل ملاقات میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ و افغانستان کیلئے امن مشن کے سربراہ جناب برہان الدین ربانی صاحب اور ان کے وفد کے ارکان جس میں جناب استاد ربانی صاحب کے علاوہ سابق افغان' نائب صدر اور گورنر حاجی دین محمد' جہادی رہنماؤں مولوی ارسلا رحمانی' مولوی قیام الدین' کشاف' قاضی محمد امین وقاد' اسد اللہ وفا' غلام فاروق وردگ' فضل کریم ایماق' مولوی جورہ مولوی محی الدین بلوچ' معصوم ستانکوئی اور پاکستان میں افغان سفیر الحاج مجنون گلاب صاحبان شامل تھے' نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جناب استاد برہان الدین ربانی صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہماری شورائی عالی کا امن مشن ایک خودمختار مشن ہے' جو کہ کسی کے زیر اثر نہیں اور اقوام متحدہ سے منظور شدہ ہے' ہم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے قیام امن کے سلسلے میں بھرپور تعاون کی درخواست کرتے ہیں اس امن اور صلح کیلئے صرف حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں' اور اس حقیقت سے افغانستان کی حکومت' عوام' دانشور اور علماء کے علاوہ افغانستان کا بچہ بچہ باخبر ہے' اور سب کے لئے امید کی کرن حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ ہیں جو کہ مفاہمت اور صلح اور امن میں فعال کردار ادا کر سکتے ہیں'' جناب استاد ربانی صاحب کے وفد میں شامل ارکان نے بھی باری باری اپنی آراء اور تجاویز کا اظہار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا کردار اس سلسلہ میں کلیدی اور افغانستان پاکستان کیلئے باعث خیر و برکت ہوگا کیونکہ افغانستان کے تقریباً تمام علماء اور افغانستان میں دشمن سے برسرپیکار طالبان کے تمام گروپ مولانا مدظلہ اور ان کے ادارہ جامعہ حقانیہ سے تلمذ اور عقیدت کا تعلق رکھتے ہیں' اور ان کی ذات پر تمام متحارب فریق اور حکومت متفق ہو سکتے ہیں' حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے افغانستان سے آئے ہوئے وفد کو خوش آمدید کہا اور اس کی صلح اور امن کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا تعلق افغانستان سے تمام اچھے برے حالات میں ہمیشہ مخلصانہ اور ہمدردانہ رہا ہے۔ اور میرے والد ماجد شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق '' کا افغان جہاد کے وقت سے تمام مجاہدین سے قریبی تعلق رہا ہے' میرا مطمح نظر بھی پاکستانی سیاست سے زیادہ ہر میدان میں افغانستان کی آزادی اور خودمختاری ہے' اور تحریر' تقریر تبلیغ اور تمام صلاحیتیں جہاد کے دفاع کے لئے وقف ہیں' انہوں نے کہا کہ یہ مذاکرات اصل مزاحمتی قوتوں سے ہونے